36648 ـ رمضان المبارك ميں لڑكى كا ہاتھ پكڑنے كا حكم كيا ہے

سوال

رمضان المبارك كے دن ميں لڑكى كا ہاتھ پكڑنے والے شخص كا حكم كيا ہے، يا اگر لڑكى اسے گلے لگا لے يا اس كا بوسہ لے تو كيا حكم ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

مرد كے ليے غير محرم اور اجنبى عورت كا ہاتھ پكڑنا حرام ہے، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" تمہارے ليے كسى نامحرم عورت كو چھونے سے بہتر ہے كہ اس كے سر ميں لوہے كى سوئى مارى جائے"

اسے طبرانى رحمہ اللہ تعالى معقل بن يسار رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے، اور علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے صحيح الجامع حديث نمبر (5045) ميں صحيح قرار ديا ہے.

جب يہ صرف چھونے كے متعلق ہے تو پھر لڑكى كو گلے لگانا اور بوسہ لينا اس سے بھى شديد ہے، اور اگر عورت ايسا كام كرنے كى كوشش كرے تو مرد كو اسے منع كرنا چاہيے، اور اسے حرام كام نہيں كرنے دينا چاہيے.

اور يہ حكم عام ہے جو روزہ دار اور غير روزے دار كو شامل ہے، ليكن روزے دار كے حق ميں تو ايسے حرام اور انگيخت انگيزى كے كاموں سے اجتناب كى زيادہ تاكيد ہے جو كہ روزے كے اہداف مقاصد اورحكمت كے منافى ہيں.

اللہ سبحانہ وتعالى نے روزے كى حكمت بيان كرتے ہوئے فرمايا:

اے ايمان والو! تم پر روزے فرض كيے گئے ہيں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض كيے گئے تھے، تا كہ تم تقوى اختيار كرو البقرة (183).

اور حديث قدسى ميں فرمان بارى تعالى ہے:

" روزہ میرے لیے ہے، اور میں ہی اس کا بدلہ اور جزا دونگا، میرے لیے وہ اپنی شہوت اور کھانا، پینا چھوڑتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (7492) صحیح مسلم حدیث نمبر (1151)

لہذا جو بھی ایسا فعل کر چکا ہو اسے اللہ سبحانہ وتعالی کے سامنے توبہ کرنی چاہیے اور عزم کرے کہ آئندہ ایسا کبھی بھی نہیں کرے گا.

اور اس کے روزے کے متعلق تفصیل ہے:

اگر تو ان اعمال کی بنا پر اس کی منی خارج ہو گئی ہو تو اس کا روزہ فاسد ہے اور ٹوٹ گیا ہے، اس پر اس دن کی قضاء میں روزہ رکھنا واجب ہے.

اور اگر منی خارج نہیں ہوئی تو اس کا روزہ صحیح ہے.

لیکن ... اس کا روزہ صحیح ہونے کا معنی یہ نہیں کہ اس پر کوئی گناہ نہیں، یا اس کا روزہ کامل ہے، ہر گز معنی یہ نہیں ہے، بلکہ بندہ جو معصیت اور نافرمانی کرتا ہے، اس کی بنا پر اس کے روزے کا اجروثواب کم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات تو روزے کا سارا ثواب ہی جاتا رہتا ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص بے ہودہ باتیں اور ان پر عمل کرنا اور جہالت نہیں چھوڑتا تو اللہ تعالی کو اس کے بھوکا اور پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6057).

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بہت سے روزے دار ایسے ہیں جنہیں روزے سے سوائے بھوك کے کچھ حاصل نہیں ہوتا، اور بہت سے قیام کرنے والے ایسے ہیں جنہیں قیام کرنے سے شب بیداری کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1690) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (50063) کے جواب کا ضرور مطالعہ کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ہمارے حالات کی اصلاح فرمائے، اور ہمیں گمراہی اور فتنوں سے محفوظ

رکھے.

واللہ اعلم .